کھادوں کا استعمال

کھادوں کا استعمال زمین کی زرخیزی اور ضرورت کو مدِنظر رکھتے ہوئے کریں۔

بیجائی کے وقت	2 بوری نائٹروفاسفیٹ + 1 بوری پوٹاش
پہلے پانی کے وقت	1 بوری امونیم نائٹریٹ یا 1/2 بوری یوریا
ہر کٹائی کے بعد	1 بوری امونیم نائٹریٹ یا 1/2 بوری یوریا
ہر کٹائی کے 20 دن بعد	1 بوری امونیم نائٹریٹ یا 1/2 بوری یوریا
فرٹی ہیوما پوٹاشیم ہیومیٹ	زمین کی تیاری کے وقت 8 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں

آبپاشی کا عمل

پہلا پانی بیجائی کے 20-25 دن بعد دیں تاکہ بیج زمین میں اچھی طرح جڑ پکڑ لے۔ اس کے بعد موسم کی مناسبت سے پانی دیں۔ اگر موسم زیادہ گرم ہو تو پانی کا وقفہ کم کر دیں۔ آبپاشی کا عمل موسمی حالات، زمین اور فصل کی ضرورت کے مطابق کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی اہم عمل ہے۔ جڑی بوٹیاں فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں اور غذائیت کو اثر انداز کرتی ہیں۔ لہذا کسان حضرات گوڈی کے عمل پر توجہ دیں یا سفارش کردہ جڑی بوٹی مار ادویات کا بروقت استعمال کریں۔

کیڑوں کی روک تھام

★ اکیڈو 2.5 فیصد (w/v) ای سی	فصل پر شوٹ فلائی / بورر کا حملہ نظر آنے کی صورت میں 300 - 250 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں

نوٹ: کیڑوں کے حملے کی صورت میں آئی سی آئی کے نمائندوں کے مشورے سے زہر کا استعمال کریں۔

کٹائی

فصل جب تین سے چار فٹ (1 میٹر) ہو جائے تو کٹائی کا صحیح وقت ہوتا ہے کیونکہ اس وقت چارے کی غذائیت اور لذت عروج پر ہوتی ہے۔ بروقت کٹائی کا عمل انتہائی ضروری ہے تاکہ پودا اپنی بڑھوتری قائم رکھ سکے اور **جمبو** سے زیادہ سے زیادہ کٹائیاں حاصل کی جا سکیں۔ کٹائی کا عمل سطح زمین سے 6-5 انچ کی اونچائی پر کریں تاکہ پودے سے پھوٹنے والی شاخیں متاثر نہ ہوں۔

نوٹ: کمپنی صرف بیج کے اُگاؤ اور خالص پن کی ضمانت دیتی ہے۔ پیداوار کا انحصار بہت سے قدرتی عوامل پر منحصر ہے اس لئے پیداوار میں کمی بیشی کی کمپنی ذمہ دار نہ ہوگی۔

ICI PAKISTAN LTD.

مزید معلومات کیلئے
آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ۔ ایگری ڈویژن
63-مزنگ روڈ، لاہور   ہیلپ لائن: 0800-73337

پاکستان دودھ کی پیداوار میں چوتھے نمبر پر ہے اور سالانہ ملکی دودھ کی پیداوار 59.78 ملین ٹن ہے۔ اس کے باوجود پاکستان ہر سال 20 بلین روپے دودھ اور ڈیری مصنوعات کی درآمد پر خرچ کرتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دودھ کی ملکی پیداوار کو بڑھایا جائے۔ ڈیری ماہرین کے مطابق منافع بخش ڈیری فارمنگ کیلئے کسی بھی ڈیری فارم پر جانور کی اعلیٰ نسل اور جانوروں کی بہترین نگہداشت کے ساتھ اعلیٰ معیار اور غذائیت سے بھرپور چارے کے فراہمی بھی بہت ضروری ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ زراعت کے شعبہ میں ورصہ دراز سے جدت اور زمینداروں کے مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے۔

اس سال بھی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ غذائیت سے بھرپور، اعلیٰ معیار کا آسٹریلیا سے درآمد شدہ ہائبرڈ چارے کا بیج **جمبو** اپنے زمیندار بھائیوں کیلئے مارکیٹ میں مہیا کر رہا ہے جس کی نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

نمایاں خصوصیات

- ★ پتے کا تنے سے تناسب زیادہ
- ★ پھول آنے کا عمل انتہائی تاخیر سے نتیجتاً چارہ سرسبز اور غذائیت سے بھرپور (بروقت کاشت کی صورت میں تقریباً 180 دن تک پھول نہیں آتے)
- ★ کٹائی کے بعد جلد افزائشی صلاحیت (Excellent Resprouting)
- ★ انتہائی دیکھ بھال کی صورت میں **جمبو** 5-6 کٹائیاں فراہم کرتا ہے
- ★ ناموافق موسمی حالات میں بھی **جمبو** اپنی بڑھوتری قائم رکھتا ہے
- ★ خشک چارے کے طور پر ذخیرہ کرنے کی مدت زیادہ

جمبو جانوروں کیلئے بہترین انتخاب

- ★ چارے کے ہضم ہونے کی صلاحیت زیادہ
- ★ گوشت اور دودھ کی پیداوار میں مددگار
- ★ ذائقے میں مٹھاس، چارہ مزیدار
- ★ جانوروں کی بہتر صحت
- ★ جانوروں کو متوازن غذا کی مسلسل فراہمی

جمبو کا دوسرے چارہ جات سے تقابلی جائزہ			
چارہ	پیداواری صلاحیت/کٹائی (منوں میں)	پروٹین	پتے کا تنے سے تناسب (%)
جمبو	1500 تا 2000	11.0	1.22
سدابہار	800 تا 1200	7.30	0.90
جوار	200 تا 300	7.00	0.32
مکئی	250 تا 350	9.50	0.32

کاشت کیلئے سفارشات

وقتِ کاشت

مارچ تا اپریل **جمبو** کی کاشت کیلئے انتہائی موزوں ہے۔ البتہ **جمبو** کو جون تک بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔

- ★ دھیان رہے کہ دیر سے کاشت کرنے کی صورت میں کٹائیاں کم ہوسکتی ہیں۔

شرح بیج

10 کلوگرام فی ایکڑ

نوٹ: کاشتکار حضرات مقامی موسم کے مطابق وقتِ کاشت کا تعین کریں۔

طریقہ کاشت

بہترین پیداوار کے لئے **جمبو** کو جہاں تک ممکن ہوسکے قطاروں میں کاشت کریں۔ مطلوبہ 6-5 کٹائیوں کے حصول کیلئے گندم والی ڈرل (ربیع ڈرل) کی ایک نالی بند کرکے قطار سے قطار کا مطلوبہ فاصلہ تقریباً 1.5 فٹ حاصل کیا جاسکتا ہے۔